آف پاکستان تاشقند سے گوادر کی ابتداء حویلیاں آپ کے حلقے سے کر رہے تھے اور میں دیکھ رہا تھا کہ وہ شخص افتتاح پر آنے والے لوگوں کو خطاب کر رہا تھا مگر اُس کا دِل دُکھ رہا تھا کیونکہ اُس کے ساتھ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب دوسری نشست پہ نہیں تھے، جنہوں نے جانا تھا! اُن کا ساتھی شہید ہوا تھا، جناب اب وہ افتتاح کی تقریب بھی آہوں اور سسکیوں میں گزر رہی تھی! ڈاکٹر خالد ایک چھوٹی شخصیت نہیں تھے۔ ایک شخص کی شہادت ایک شخص کا قتل پوری اُمت اور پوری انسانیت کا قتل ہے، یہ ہمارا دین کہتا ہے اور میں یہ آج پوچھتا ہوں کہ علماء دین بیٹھے ہیں اگر 1857ء کی تحریکِ آزادی چلی تھی تو اِنہی علماء کے قدموں کا فیض تھا کہ وہ تحریک چلی اور تاجِ برطانیہ کے خلاف بغاوت ہوئی۔ جناب ڈپٹی سپیکر! پیچھے ذرا اور چلیں تحریکِ خلافت کا سہرا کس کے سر ہے۔ تحریک پاکستان کا سہرا کس کے سر ہے، میں تو کہتا ہوں کہ 73 کے آئین کے اندر تحریک تحفظ ختم نبوت کا سہرا بھی اِنہی لوگوں کے سر ہے، آج ان کی قبریں منور ہیں، میں اگر جاؤں سید ابوالاعلیٰ مودودی کی ہسٹری پر، شاہ احمد نورانی مرحوم کی ہسٹری پر، بابا عبدالستار خان نیازی جو خالص نیازی تھا دوستو! آدھے راستے کا نیازی نہیں تھا، اُس کی ہسٹری پر جاؤں جنہوں نے 73ء کے آئین کو رونق بخشی۔ آج 73ء کے آئین کو لوگ آئین کہتے ہیں میں مقدس آئین کہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر! اگر آپ اُس کو کفن میں رکھ کر لے جائیں، اللہ کے فرشتے پوچھیں تمہارا رب کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ اِس شخصیت بابرکت کے متعلق تمہارا کیا نظریہ ہے، اگر اِن سوالوں کا جواب نہ آئے تو اُس وقت اپنے کفن سے 73ء کا آئین نکالنا اور کہنا کہ میں نے ایک ایسے آئین کا تحفظ کیا جو تحفظ ختم نبوت پر دلالت کرتا تھا۔ قسم خدا کی بخشے جاؤ گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر! ذوالفقار علی بھٹو ہو، یا ہمارے علماء ہوں رہتی دنیا تک اٹھا کے دیکھ لیں ساری دنیا اسلامی دنیا کے آئین جو ہیں۔ واحد آئین ہے اِن علماء کی محنتوں کا جن کی کاوشوں کا۔ جن کی قربانیوں کا کہ 1973ء کی وہ مسلم مسجد جو خون سے نہا دی گئی تھی، جس کا خون باہر سڑکوں پر آ گیا تھا۔ کون لوگ تھے، اُس میں! یہی علماء تھے جنہوں نے پاکستان بنایا، جو پاکستان بچا رہے تھے۔ جو تحفظ ختم نبوت کے مجاہد بن کر نکلے آج ڈاکٹر خالد محمود کو پوری قوم پوری اُمت سلام پیش کرتی ہے، اُس کی شہادت پر۔

ہماری اُمت کے علماء ہیں، جن کی اگر تذلیل ہوگی تو اِس اُمت کی بھی تذلیل ہوتی رہے گی، اگر اِن پیروں، بزرگوں، علماء کا اِحترام ہوگا تو پھر رہتی دنیا تک ہمارا احترام جاری رہے گا، بہت شکریہ۔ میں آج بڑے دکھ کے ساتھ اُس کی اولاد سے۔ اس کے مشن کو جاری رکھنے والوں کو سلام پیش کرتا ہوں کہ اللہ کا دین، حدیث، اللہ کا قرآن اِن راستوں سے پھیلتا رہے گا۔ ایک ڈاکٹر کی شہادت سے یہ نہیں رُکے گا، اِن شاءاللہ کئی ڈاکٹر پیدا ہوں گے۔

احرار نیوز کا اِجرا:

حضرت قائد احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے انتقال سے کچھ عرصہ پہلے راقم کو تاکیداً فرمایا تھا کہ مخابرات اور حالات حاضرہ پر تبصروں اور تجزیوں کے لیے لاہور سے ایک ہفت روزہ اخبار / رسالہ نکالنے کی فکر کرو۔ فرمانے لگے کہ ''نقیبِ ختم نبوت'' مہینے کے بعد شائع ہوتا ہے اور اس وقفے میں حالات تیزی سے بدلتے رہتے ہیں اور بات پرانی ہو جاتی ہے۔ اس کی اشد ضرورت تو تھی ہی مُستزاد اُن کا یہ فرمانا کہ خود میرے طبعی ذوق کے عین مطابق بھی تھا۔

پھراس پر کئی دفعہ مشاورت بھی ہوئی لیکن وسائل وافراد کی کمی آڑے آتی رہی، دس سال سے زائد عرصہ قبل چیچہ وطنی سے علاقائی جماعتی سرگرمیوں کی اشاعت کے لیے ’’احرار نیوز‘‘ کے نام سے دوورقہ نیوز لیٹر شروع کیا گیا، جوحسب حالات و ضرورت وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہا۔اب عزیز محترم جناب ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور جناب مولانا تنویر الحسن (تلہ گنگ) نے پوری ذمہ داری کے ساتھ (فی الحال) ہر مہینے باقاعدگی کے ساتھ شائع کرنے کا عزم واِرادہ کیا ہے، اِن شاء اللہ تعالیٰ ’’احرار نیوز‘‘ کا پہلا شمارہ 12 ربیع الاوّل 1436ھ کو چناب نگر کی ’’سالانہ ختمِ نبوت کانفرنس‘‘ کے موقع پر دستیاب ہوگا، ساتھیوں سے درخواست ہے کہ خود بھی اس کے خریدار بنیں اور اس کی اشاعت کو بڑھانے میں بڑھ چڑھ کر دلچسپی لیں مزید یہ کہ لکھنے لکھانے کا شوق اور صحافتی ذوق پیدا کریں کہ اِس مؤثر ہتھیار کے بغیر دینی و جماعتی اور اجتماعی کام آگے بڑھانا ناممکن ہوگیا ہے۔اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائیں اور شرور وفتن سے محفوظ فرمائیں، آمین یارب العالمین

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501